فرمانِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہے:

جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا

(سنن ابوداود، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، ص ۴۵۸، رقم الحدیث: ۳۱۱۶، مطبوعہ: دارالسلام ریاض)

آدابِ میّت

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

سرپرستِ اعلیٰ سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مصنّف

مفتی محمد راشد القادری

شعبۂ اسلامک ریسرچ و تعبیر الرؤیا (سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ)

آزاد پبلشرز ۵۶، اردو بازار کراچی

☎ : 32631839,32620178 FAX : (92-21) 32627659

website : www.azadpublishers.com

E-mail : azadpublishers@gmail.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت ﷺ کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام "آدابِ میّت" منظرِ عام پر آچکی ہے۔

صاحبِ کتاب مفتی محمد راشد القادری نے میّت کے آداب ، احکام و مسائل کو بالترتیب بڑے احسن اور آسان انداز میں بیان کیا ہے۔

مصطفی جانِ رحمت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (وعورت) پر فرض ہے۔

(شعب الایمان، باب فی طلب العلم، ج ۲ ص ۲۵۴ رقم الحدیث: ۱۶۶۵ مطبوعہ: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ہر مسلمان مرد عورت پر علم سیکھنا فرض ہے، (یہاں) علم سے بقدرِ ضرورت شرعی مسائل مُراد ہیں لہٰذا روزے نماز کے مسائلِ ضروریہ سیکھنا ہر مسلمان پر فرض، عورتوں پر پاکی و ناپاکی کے مسائل، تاجر پر تجارت کے مسائل سیکھنا، حج پر جانے والے پر حج کے مسائل سیکھنا (کفن ودفن اور غسلِ میت دینے والے کو ان کے مسائل سیکھنا) عین فرض ہیں۔

(مراۃ المناجیح، ج ۱ ص ۲۰۲ مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مصنّف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔ اور اس کتاب کو شائع کرنے والے کی تمام پریشانیاں دور فرمائے اور مزید برکتیں، ترقیاں عطا فرمائیں۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام، صدّیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے وطفیل تمام امّت کی تمام نیک حاجتوں کو پورا فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین۔

العارض: محمد لبیب فاروق قادری

۵ شعبان

۱۴۳۳

انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے امّتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں اس کتاب کا کوئی حصہ الیکٹرانی، میکانی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ یا اور کسی طریقے یا شکل میں پبلشرز کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو نقل اور نہ کسی طریقے سے محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔

کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔ آدابِ میّت

بفیضانِ نظر۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مصنّف۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی محمد راشد القادری سلمہٗ الباری

کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔سید سمیر حسین

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔آزاد پبلشرز 56 اُردو بازار کراچی

website : www.azadpublishers.com

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت ﷺ کی نظرِ عنایت کے طفیل یہ رسالہ بنام ''آدابِ میّت'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اے راستے سے اَنجان اور زادِ سفر سے محروم شخص ۔۔۔۔! تجھے سفر کی تیاری کرنے کے لئے مُنادِی کب جگائے گا ۔۔۔۔؟ اور کب تُو مال اور اولاد سے کنارہ کشی کر کے خوابِ غفلت سے بیدار ہوگا ۔۔۔۔؟ یاد رکھ ۔۔۔۔! گزری ہوئی جوانی لوٹ کر نہیں آتی ۔۔۔۔ اللہ عزوجل تجھ پر رحم فرمائے تُو سواری اور زادِ راہ کے بغیر سفرِ آخرت کیسے طے کریگا ۔۔۔۔؟

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

دنیا میں ایسے رہو جیسے مسافر بلکہ راہ چلتا۔ (۱)

دمِ رخصت تجھے شرمندگی ہوگی ۔۔۔۔ جب تُو مرض الموت میں مبتلا ہوجائے گا تو تجھے اپنے جمع کردہ مال میں تصرُّف سے روک دیا جائے گا ۔۔۔۔ نزع کے وقت عیادت کرنے والوں کو تیرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا ۔۔۔۔ پھر روح نکلنے کے بعد تجھے غسل دے کر اور کفن پہنا کر اُس تنگ وتاریک قبر میں دفنا دیا جائے گا ۔۔۔۔ جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہوگا ۔۔۔۔ تیری صبح حسرتوں میں گزرے گی اور شام کو تجھے میدانِ محشر کی طرف ہانکا جائے گا ۔۔۔۔ اس کے بعد ہولناکیاں ہی ہولناکیاں ہوں گی ۔۔۔۔

---

(۱) (صحیح البخاری، کتاب الرقائق، باب قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ج ۴ ص ۲۲۳ رقم الحدیث: ۶۴۱۶ مطبوعہ: دار السلام ریاض)

اگرتُوعقل رکھتا ہے توسمجھ لے کہ تیاریٔ آخرت کے لئے تجھے دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجا جائے گا۔۔۔۔ نیکیوں کے توشے کوغنیمت جان کیونکہ گناہوں کے انبار رُسوائی کے سبب ہیں۔۔۔۔

وہ لوگ کہاں گئے جنھوں نے خزانے جمع کیئے۔۔۔۔ شہروں کو آباد کیا۔۔۔؟ وہ کہاں ہیں جنھوں نے لشکروں کی قیادت کی۔۔۔؟ اورلوگوں کو اپنا غلام بنایا۔۔۔؟ وہ کہاں ہیں جنھوں نے پختہ محلات بنائے۔۔۔؟ خود کہاں ہیں۔۔۔؟ ان کے آباءواجداد کہاں ہیں۔۔۔؟

عظیم وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنی زندگی اچھے اعمال میں صرف کی۔۔۔ اور حیا ووقار کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا۔۔۔ اور اس دن کے لئے اچھے اعمال کئے جس کے بارے میں ارشاد باریٔ تعالیٰ ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ

ترجمہ کنزالایمان: ہرجان اپنی کرنی (اعمال) میں گروی ہے۔ (۲)

اے اللہ ہمیں فکرِ آخرت عطا فرما۔۔۔ اور ہماری عاقبت وآخرت کو اچھا فرما۔۔۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْخَاتِمَةِ

اے اللہ ہمارا خاتمہ اچھا فرما

العارض

ابورضا محمد راشد القادری العطاری

(ریسرچ اسکالر: شعبۂ اسلامک ریسرچ، سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ)

(لیکچرار: سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

---

(۲) (القرآن المجید، سورۃ المدثّر، سورۃ نمبر ۷۴، پارہ: ۲۹، آیت ۳۸)

روح نکلنے کی علامات دیکھیں تو کیا کریں۔۔۔؟

جان کنی کی نشانی یہ ہے کہ مریض کی ناک ٹیڑھی پڑ جاتی ہے اور کنپٹی نیچے بیٹھ جاتی ہے جب یہ علامت بیمار میں دیکھ لی جائے تو فوراً اس کا منہ کعبہ شریف کو کردیا جائے یا تو اس کی چارپائی قبر کی طرح رکھی جائے یعنی شمال کو سر اور جنوب کو پاؤں اور میت کو سیدھی کروٹ پر لٹا دیا جائے مگر اس سے جان نکلنے میں دشواری ہوتی ہے بہتر ہے کہ میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کر دیے جائیں اور اس کو چت لٹا دیا جائے تا کہ کعبہ کو منہ ہو جائے۔ کروٹ کی ضرورت نہ رہے۔ چند جگہ کعبہ کی طرف پاؤں کرنا جائز ہیں۔ (۱) لیٹ کر نماز پڑھتے وقت۔ (۲) جان نکلنے کے وقت۔ (۳) میت کو غسل دیتے وقت۔ (۴) اور قبرستان لے جاتے وقت جب کہ قبرستان مشرق کی طرف ہو۔

پھر اس کے پاس بیٹھنے والے کوئی دنیاوی بات نہ کریں اور اس وقت خود بھی نہ روئیں بلکہ سب لوگ اس قدر آواز سے کلمہ طیبہ پڑھیں کہ میت کے کان میں وہ آواز پہنچتی رہے اور کوئی شخص اس وقت منہ میں پانی ڈالتا رہے کیونکہ اس وقت پیاس کی شدت ہوتی ہے اگر گرمی زیادہ پڑ رہی ہے تو کوئی پنکھے سے ہوا بھی کرتا رہے۔ سورۂ یٰسین شریف پڑھیں تا کہ اس کی مشکل آسان ہو اور رب تعالیٰ سے دعا کریں کہ یا اللہ اس کا اور ہم سب کا بیڑا پار لگا دے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ حُسْنَ الْخَاتِمَۃِ

اے اللہ! ہم تجھ سے اچھے خاتمے کی دعا کرتے ہیں۔ (۳)

قریب الموت شخص کے لئے مسنون دعائیں

وفات سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔

(۳) (اسلامی زندگی، ص ۱۱۸ مطبوعہ: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملادے۔ (۴)

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرنے لگے اور یہ دعا فرمانے لگے''۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

''نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ یقیناً موت کیلئے کئی سختیاں ہیں'' (۵)

حدیث شریف میں ہے: جس شخص نے دن/ رات/ مہینہ میں ان کلمات کو پڑھ لیا، پھر وہ شخص اس دن/ اس رات/ اس مہینہ میں انتقال کر گیا تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اس کا، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اسی کی ہی بادشاہت ہے، اسی کے لئے ہر تعریف، نہیں کوئی

---

(۴) (صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ، ج ۴ ص ۱۶۱۴ رقم الحدیث: ۴۱۷۶ مطبوعہ: دار ابن کثیر الیمامۃ، بیروت)

(۵) (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت، ج ۵ ص ۲۳۸۷ رقم الحدیث: ۴۱۷۶ مطبوعہ: دار ابن کثیر الیمامۃ، بیروت)

معبود سوائے اللہ کے، اور نہیں ہے گناہ سے بچنے کی ہمّت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ (٦)

مرنے والے کو کلمہ طیبہ کی تلقین کریں

حضرت ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرو۔ (٧)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سلطانِ بَحر و بَر ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (٨)

جب انتقال ہو جائے!

اگر میت کی آنکھیں کھلی ہیں تو بند کر دیں، اور یہ دعا پڑھیں:

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَهٗ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَا بَعْدَهٗ وَاَسْعِدْهُ بِلِقَآئِكَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْهُ

---

(٦) (سنن النسائی للکبریٰ، کتاب عمل الیوم واللیل، ثواب من قال، ج ٦ ص ١٢ رقم الحدیث: ٩٨٥٧ مطبوعہ: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

(٧) (سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، ج ٣ ص ٥٥ ٣ رقم الحدیث: ٣١١٧ مطبوعہ: دار احیاء التراث، العربی، بیروت

(٨) (سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، ص ٥٨ ١٤ رقم الحدیث: ٣١١٦ مطبوعہ: دار السلام ریاض)

’’اللہ (عزوجل) کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی ملّت پر، اے اللہ (عزوجل) تواس کے کام کواس پر آسان کراوراس کے مابعد کواس پر سہل کراوراپنی ملاقات سے تُو اسے نیک بخت کراور جس (آخرت) کی طرف نکلا اسے اس سے بہتر کر، جس (دنیا) سے نکلا۔‘‘ (۹)

انتقال کے بعد کیا کرنا ہے۔۔۔؟

جب انتقال ہوجائے تو کسی کورونے سے نہ روکیں کیونکہ زیادہ غم پر نہ رونا سخت بیماری پیدا کرتا ہے۔اور بعض دفعہ بندہ سکتہ وقومہ کی حالت میں چلا جاتا ہے۔

ہاں یہ حکم دیں کہ

نوحہ نہ کریں یعنی منہ پر تھپڑ نہ ماریں اور بے صبری کی باتیں نہ بکیں۔

کیونکہ۔۔۔

اسلام میں نوحہ ناجائز ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

’’وہ ہمارے طریقے پر نہیں جو رخساروں کو مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلوں کی طرح چیخ وپکار کرے‘‘۔ (۱۰)

دوسرے مقام پر ارشادفرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ ، وَلَا مَنْ سَلَقَ ، وَلَا مَنْ خَرَقَ

---

(۹) (الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج ۳ ص ۹۷ مطبوعہ: دارالمعرفۃ بیروت)

(۱۰) (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب: ما ینھی من الویل، ج ۱ ص ۴۳۶ رقم الحدیث: ۱۲۳۶ مطبوعہ: دارابن کثیر الیمامہ بیروت)

”جس نے غم میں بال منڈوائے اور چیخ و پکار کی (یعنی نوحہ کیا)، اور کپڑے پھاڑے وہ ہمارے طریقے پر نہیں“۔ (۱۱)

جلد سے جلد غسل، کفن و دفن کا اہتمام کریں

انتقال کے فوراً بعد کفن دفن کا اہتمام کریں اور میّت کو نہلانے کی تیاری شروع کریں میّت کو نہلانا فرض کفایہ ہے بعض لوگوں نے غسل دے دیا تو سب سے ساقط ہو گیا۔ (۱۲)

میّت کو غسل دینے کا طریقہ

نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس چار پائی یا تخت یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو اُس کو تین یا پانچ یا سات بار دھونی دیں یعنی جس چیز میں وہ خوشبو سلگتی ہو اُسے اتنی بار چار پائی وغیرہ۔ کے گرد پھرائیں اور اُس پر میّت کو لٹا کر ناف سے گھٹنوں تک کسی کپڑے سے چھپا دیں، پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے پھر نماز کا سا وضو کرائے یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر پاؤں دھوئیں مگر میّت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑوں اور ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیر دیں پھر سر اور داڑھی کے بال ہوں تو پاک صابون سے دھوئیں (جو اسلامی

---

(۱۱) (سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی النوح، ج ۳ ص ۱۶۳، رقم الحدیث: ۳۱۳۲، مطبوعہ: دار الکتاب العربی، بیروت)

(۱۲) (الفتاوی الھندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی، ج ۱، ص ۱۵۸، مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیہ، کوئٹہ)

کارخانہ کا بنا ہوا ہو) یا بیسن یا کسی اور چیز سے ورنہ خالی پانی بھی کافی ہے، پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کا پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یوہیں کریں اور بیری کے پتّے جوش دیا ہوا پانی نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم کافی ہے پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ پر ہاتھ پھیریں اگر کچھ نکلے دھو ڈالیں وضو و غسل کا اعادہ نہ کریں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر اُس کے بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ پونچھ دیں۔ (۱۳)

کفن پہنانے کا طریقہ

کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے سے آہستہ پونچھ لیں کہ کفن تر نہ ہو اور کفن دھونہ دے کر یوں بچھائیں کہ بڑی چادر، پھر تہ بند، پھر کفنی، پھر میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اور داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں اور مواضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے، قدم پر کافور لگائیں، پھر ازار تہ بند لپیٹیں پہلے بائیں پھر دائیں طرف سے تاکہ داہنا اوپر رہے اور سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں کہ اڑنے کا اندیشہ نہ رہے اور عورت کو کفنی پہنا کر اس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں اور اوڑھنی نصف پشت کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب ڈال دیں کہ سینہ پر رہے پھر بدستور ازار ورلفافہ لپیٹیں پھر سب کو اوپر سینہ بند، سینہ سے ران تک لا کر باندھ دیں۔ (۱۴)

---

(۱۳) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی، ج۱، ص۱۵۸، مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ)

(۱۴) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثالث، ج۱ ص۱۶۱، مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ)

جنازہ لے کر چلنے کا سنّت طریقہ

جنازہ کو کندھا دینا عبادت ہے ہر شخص کو چاہیے کہ عبادت میں کوتاہی نہ کرے اور حضور سید المرسلین ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ اٹھایا۔ (۱۵)

سنت یہ ہے کہ چار شخص جنازہ اٹھائیں اور ہر ایک یکے بعد دیگرے چار پایوں کو کندھا دے اور ہر آدمی دس قدم چلے اور پوری سنت یہ ہے کہ پہلے داہنے سرہانے کندھا دے اور پھر داہنی پائنتی، پھر بائیں سرہانے اور پھر بائیں پائنتی اور دس دس قدم چلے تو کل چالیس قدم ہو۔ حدیث میں ہے کہ جو چالیس قدم جنازہ کے ساتھ چلے اس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ (۱۶)

چلنے میں چارپائی کا سرہانہ آگے رکھیں اور جنازہ درمیانی رفتار سے آگے لے جائیں مگر نہ اس طرح کہ میت کو جھٹکا لگے اور چھوٹا بچہ شیر خوار یا اس سے بڑے کو ایک شخص ہاتھ پر اٹھا کر چلے تو حرج نہیں اور یکے بعد دیگر لوگ ہاتھوں ہاتھ لیتے رہیں ورنہ چھوٹے کھٹولے یا چارپائی پر لے جائیں۔ جنازے کے ساتھ جانے والوں کے لئے افضل یہ ہے کہ جنازہ سے پیچھے چلیں، دائیں بائیں نہ چلیں اور اگر کوئی آگے چلے تو اتنا دور رہے کہ ساتھیوں میں شمار نہ ہو، نیز ساتھ چلنے والوں کو سکوت کی حالت میں ہونا چاہئے، موت اور قبر کو پیش نظر رکھیں، دنیا کی باتیں نہ کریں، نہ ہنسیں اور ذکر کرنا چاہیں تو دل میں کریں اور بلحاظ زمانہ حال اب علماء نے ذکر جہر کی بھی اجازت دے دی ہے۔ جو شخص جنازے کے ساتھ ہوا اسے بغیر نماز پڑھے واپس نہ ہونا چاہئے اور نماز کے بعد اولیائے مسجد سے اجازت لے کر واپس ہوسکتا ہے۔ اور میت

---

(۱۵) (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص:۱۳۹ مطبوعہ: باب المدینہ کراچی)

(۱۶) (الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج ۳، ص ۱۵۸ مطبوعہ: دار المعرفۃ، بیروت)

دفن کر دی جائے تو اولیائے مسجد سے اجازت کی ضرورت نہیں۔(۱۷)

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی، گنہگار رہوا، اس کی فرضیت کا جو انکار کرے وہ کافر ہے اور جماعت اس کے لئے شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے فرض ادا ہو گیا۔

نماز جنازہ میں دو رکن ہیں: (۱) چار بار اللہ اکبر کہنا (۲) قیام کرنا

نماز جنازہ میں تین چیزیں سنت مؤکدہ ہیں:

(۱) اللہ عزوجل کی حمد و ثنا۔(۲) نبی ﷺ پر درود (۳) میّت کے لیے دُعا۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثناء پڑھے: (۱۸)

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درودِ ابراہیم پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

---

(۱۷) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الرابع، ج ۱ ص ۱۶۲، مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ)

(۱۸) (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۷ مطبوعہ: باب المدینہ کراچی)

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

پھر اللہ اکبر کہہ کر میت کی دعاء پڑھیں۔ (۱۹)

میت اگر بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ
صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا
فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

ترجمہ: ”اے اللہ تو بخش دے ہمارے زندے اور مردے اور ہمارے حاضر و غائب کو اور ہمارے چھوٹے بڑوں کو اور ہمارے مرد و عورت کو، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے وفات دے اسے ایمان پر وفات دے“۔ (۲۰)

اور اگر نابالغ لڑکا ہو تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا
اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا مُّشَفَّعًا

ترجمہ: ”اے اللہ تو اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچنے والا اجر بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر و ذخیرہ کر دے اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعت کر دے“۔

---

(۱۹) (الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج ۳ ص ۱۲۴ مطبوعہ: دار المعرفۃ، بیروت)

(۲۰) (المستدرک للحاکم، کتاب الجنائز، باب أدعیۃ صلاۃ الجنازۃ، ج ۱، ص ۶۸۴ رقم الحدیث: ۱۳۶۶ مطبوعہ: دار المعرفۃ، بیروت)

اور اگر نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً

ترجمہ: ”اے اللہ تو اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچنے والا اجر بنادے اور اس کو ہمارے لیے اجر وذخیرہ کر دے اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والی اور مقبول الشفاعت کر دے“۔ (۲۱)

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

ترجمہ: ”اے قبر والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے اور تم ہم سے پہلے پہنچ گئے۔ اور ہم پیچھے آنے والے ہیں“۔ (۲۲)

قبرستان میں کونسی باتیں ممنوع وناجائز ہیں

کسی قبر پر سونا، چلنا، قضاء حاجت کرنا حرام ہے۔ قبرستان میں جو نیا راستہ نکالا گیا ہے اس سے گزرنا ناجائز اور اپنے کسی رشتے دار کی قبر تک جانا چاہتا ہے مگر قبروں پر گزرنا پڑے گا تو وہاں تک جانا منع ہے دور ہی سے فاتحہ پڑھ لے اور قبرستان میں جوتیاں پہن کر نہ جائیں اسی طرح وہ تمام باتیں ممنوع ہیں جو باعث غفلت ہوں جیسے کھانا، پینا، سونا، ہنسنا دنیا کا کوئی کلام کرنا وغیرہ۔

---

(۲۱) (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۸ مطبوعہ: باب المدینہ کراچی)

(۲۲) (سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب مایقول الرجل اذا دخل المقابر، ج ۳ ص ۳۶۹، رقم الحدیث: ۱۰۵۳ مطبوعہ: داراحیاء التراث العربی

خبردار قبروں پر پاؤں نہ پڑے۔۔۔!

اگر قبروں پر پاؤں پڑنے کا اندیشہ ہو تو صرف مخصوص افراد میّت کو اتارنے احتیاط کے ساتھ قبرستان میں جائیں، بقیہ افراد وہیں کھڑے ہو کر دعاءِ مغفرت کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تلوار کی دھار پر پاؤں رکھنا مجھے اس سے آسان ہے کہ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں۔ (۲۳)

دوسرے مقام پر فرمایا:

اگر میں انگارے پر پاؤں رکھوں یہاں تک کہ وہ جوتے کا تلا توڑ کر میرے تلوے تک پہنچ جائے تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں۔ (۲۴)

قبر میں اتارنے کا طریقہ

میت کو قبلہ کی جانب سے قبر میں اتاریں اور دائیں طرف کروٹ کو لٹائیں اور اس کا منہ قبلہ کو کریں، عورت کا جنازہ اتارنے والے اس کے محرم ہوں، یہ نہ ہوں تو دوسرے رشتہ والے اور یہ بھی نہ ہوں پرہیزگار اجنبی اتارے اور عورت کا جنازہ ہو تو قبر میں اتارنے سے تختہ لگانے تک قبر کو کپڑے وغیرہ سے چھپائے رکھیں میت کو قبر

---

(۲۳) (کنز العمال، کتاب الموت، قسم الاقوال، ملخّصاً، ج۱۵، ص ۲۷۴ رقم الحدیث: ۴۲۵۶۳ مطبوعہ: دار الکتب العلمیّۃ، بیروت)

(۲۴) (سنن ابن ماجہ، باب ماجاء فی النھی عن المشی، ملتقطاً، ج ۲ ص ۲۵۰ رقم الحدیث: ۱۵۶۷ مطبوعہ: دار السلام، ریاض)

میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ (۲۵)

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور قبر میں رکھنے کے بعد کفن کی بندش کھول دیں اور لحد کو کچی اینٹوں سے بند کردیں اور زمین نرم ہو تو تختہ لگانا بھی جائز ہے اور تختوں کے درمیان جھری رہ گئی تو اسے ڈھیلے وغیرہ سے بند کردیں قبر صندوق نما ہو تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔ (۲۶)

قبر میں عہد نامہ اور دعاءِ نجات رکھنا نہ بھولیں

یہ دونوں چیزیں آخری صفحات پر موجود ہیں، انہیں وہاں سے کاٹ کر میّت کے سینے پر رکھ دیں

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے منقول ہے:

جو (عہد نامہ) لکھ کر میّت کے سینہ اور کفن کے بیچ میں رکھ دے اُسے عذابِ قبر نہ ہو، نہ منکر نکیر اُس تک پہنچیں۔ (۲۷)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نوادر الاصول کے حوالے سے فرماتے ہیں:

حضور پُرنور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر میّت کے سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اُسے عذابِ قبر نہ ہو نہ منکر نکیر نظر آئیں، اور وہ دعا یہ ہے: (۲۸)

---

(۲۵) (تنویر الابصار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی دفن المیّت، ج ۳، ص ۱۶۶ مطبوعہ: دارالمعرفہ، بیروت)

(۲۶) (الدرالمختار و ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب فی دفن المیت، ج ۳، ص ۱۶۷ مطبوعہ: دارالمعرفہ، بیروت)

(۲۷) (فتاویٰ رضویہ، جدید، ج ۹ ص ۱۰۹ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(۲۸) (فتاویٰ رضویہ، جدید، ج ۹ ص ۱۰۹ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قبر کو مٹی دینے کا طریقہ

مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں، پہلی بار کہیں (۲۹)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

(اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا)

دوسری بار:

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

(اور اسی میں تم کو لوٹائیں گے)

اور تیسری بار:

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

(اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) (۳۰)

باقی مٹی ہاتھ یا پھاوڑے وغیرہ سے قبر پر ڈالیں اور جتنی مٹی قبر سے نکلی اس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے اور ہاتھ میں جو مٹی لگی ہے اسے جھاڑ دیں یا دھو ڈالیں۔ (۳۱)

---

(۲۹) (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص۱۴۱ مطبوعہ: باب المدینہ کراچی)

(۳۰) (القرآن المجید، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر ۲۰، پارہ:۱۶، آیت ۵۵)

(۳۱) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ج۱، ص۱۶۶، مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ)

دفن کے بعد تلقین کریں

دفن کے بعد مُردہ کو تلقین کرنا، اہل سنت کے نزدیک مشروع ہے۔ (۳۲)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اور اُس کی مٹی دے چکو، تو تم میں ایک شخص قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے یا فلاں بن فلاں وہ سُنے گا اور جواب نہ دے گا پھر کہے یا فلاں بن فلاں وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا پھر کہے یا فلاں بن فلانہ وہ کہے گا، ہمیں ارشاد کر اللہ (عزوجل) تجھ پر رحم فرمائے گا، مگر تمھیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی پھر کہے:

اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّكَ رَضِيْتَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا

نکیرین ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے، چلو ہم اُس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اس کی حجت سکھا چکے، اس پر کسی نے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے عرض کی، اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو؟ فرمایا: حوّا کی طرف نسبت کرے۔ (۳۳)

---

(۳۲) (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۳۰ مطبوعہ: باب المدینہ کراچی)

(۳۳) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۸ ص ۲۴۹ / ۲۵۰ رقم الحدیث: ۷۹۷۹ مطبوعہ: دار احیاء التراث العربی، بیروت)

بعض اجلہ ائمہ تابعین فرماتے ہیں: جب قبر پر مٹی برابر کر چکیں اور لوگ واپس جائیں تو مستحب سمجھا جاتا کہ میّت سے اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ کہا جائے:

قُلْ لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ

پھر تین بار کہا جائے:

قُلْ رَّبِّیَ اللّٰهُ وَدِیْنِیَ الْاِسْلَامُ وَنَبِیِّ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر یہ پڑھیں:

وَاعْلَمْ اَنَّ هٰذَیْنِ الَّذِیْنِ اَتَیَاکَ اَوْیَأْتِیَانِکَ اِنَّمَا هُمَا عَبْدَانِ لِلّٰهِ لَا یَضُرَّانِ وَلَا یَنْفَعَانِ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَاَشْهَدُ اَنَّ رَبَّکَ اللّٰهُ وَدِیْنَکَ الْاِسْلَامُ وَنَبِیَّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَبَّتَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاکَ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّـهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (۳۴)

قبر پر پانی چھڑکنا جائز ہے

بعد دفن قبر میں پانی چھڑکنا مسنون ہے۔ گزرتے زمانے کے ساتھ قبر کی

(۳۴) (فتاوٰی رضویہ، ج۹ ص ۲۲۲ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

خاک منتشر ہوگئی ،اور نئ ڈالی گئی یا منتشر ہو جانے کا احتمال ہو تو اب بھی پانی ڈالا جائے کہ نشانی باقی رہے اور قبر کی توہین نہ ہونے پائے۔حاجت ہو تو پانی ڈالا جائے بے حاجت پانی ڈالنا ضائع کرنا ہے اور پانی ضائع کرنا جائز نہیں۔ (۳۵)

قبر پر پھول ڈالنا باعثِ نجات ہے

قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے تَر پھول میں چونکہ زندگی ہے اس لئے وہ تسبیح و تہلیل کرتا ہے جس سے میت کو ثواب ہوتا ہے یا اس کے عذاب میں کمی ہوتی ہے۔زائرین کو خوشبو حاصل ہوتی ہے لہذا یہ ہر مسلمان کی قبر پر ڈالنا جائز ہے اگر مردے کو عذاب ہو رہا ہے تو اس کی تسبیح کی برکت سے کم ہوگا اس کی اصل حدیث شریف ہے:

نبیٔ غیب دان رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا دو قبروں پر گذر ہوا تو ارشاد فرمایا: کہ ان دنوں کو عذاب ہو رہا ہے ان میں ایک تو پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک کھجور کی سبز ٹہنی لی اور اس کو درمیان سے چیر کر دو حصّوں میں تقسیم کر دیا، پھر ایک حصّہ کو ایک قبر پر اور دوسرے کو دوسری قبر پر رکھ دیا۔لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: امید ہے جب تک یہ خشک نہ ہوں گی تب تک ان کے عذاب میں کمی رہے گی۔ (۳۶)

اس حدیث کی شرح میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

---

(۳۵) (فتاوی رضویہ جدید، جلد ۹، ص ۳۷۳ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(۳۶) (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید فی القبر، ج ۱ ص ۴۵۸ رقم الحدیث: ۱۲۹۵ مطبوعہ: دار ابن کثیر الیمامہ، بیروت)

علماءِ کرام نے قبر کے پاس قرآن پڑھنے کو مستحب فرمایا۔ کیونکہ تلاوت قرآن شاخ کی تسبیح سے زیادہ اس کی حقدار ہے کہ اس سے عذاب کم ہو۔

فتاوٰی عالمگیری میں ہے:

وَضْعُ الْوُرُودِ وَالرَّیَاحِینِ عَلَی الْقُبُورِ حَسَنٌ

قبروں پر گلاب اور پھولوں کا رکھنا اچھا ہے۔ (۳۷)

دفن کے بعد قبر پر ٹھہریں اور تلاوت وذِکر واذکار کریں

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حضور اکرم ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے ''اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہونگے۔ (۳۸)

دفن کے بعد قبر کے پاس اتنی دیر تک ٹھہرنا مستحب ومسنون ہے جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے کہ ان کے رہنے سے میت کو انس ہوگا اور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

مزید زیادہ دیر تک بیٹھنا یا زیادہ دنوں تک بیٹھنا بھی ممنوع نہیں۔ بلکہ وہاں لغو وبیہودہ باتیں کرنے، ہنسنے وغیرہ غفلت وقسوت (سخت دلی) کی حرکات سے

---

(۳۷) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور، ج ۵ ص ۳۵۱، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ)

(۳۸) (سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب الاستغفار عند القبر للمیت، ج ۲ ص ۲۳۴، رقم الحدیث: ۳۲۲۱ مطبوعہ: دار الفکر بیروت)

بچیں، اور تلاوت و درود خوانی اور اعمال حسنہ میں مشغول رہیں کہ یہ امور موجب نزولِ رحمت ہوتے ہیں، اور زندہ لوگوں کے پاس ہونے سے مردے کا دل بہلتا ہے۔ (۳۹)

لہٰذا معلوم ہوا اتنی دیر تک تلاوتِ قرآن مجید اور میّت کے لئے استغفار و دعا کریں کہ سوال کے جواب میں ثابت قدم رہے اور مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد سرہانے کھڑے ہو کر الٓمّٓ سے مفلحون تک اور پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر امن رسول سے آخر تک پڑھیں۔

دفن کے بعد ان آیات کی تلاوت کریں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ط وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (۴۰)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ج کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

---

(۳۹) (فتاویٰ رضویہ، ج۹ ص ۳۷۷ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

(۴۰) (القرآن المجید، سورۃ البقرۃ، سورہ نمبر ۲، پارہ: ۱، آیت ۱ تا ۵)

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ج وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ج اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (۴۱)

قبر پر اذان دینا مستحسن (اچھا عمل) ہے

دفن کے بعد قبر پر اذان دینا مستحسن ہے۔ حدیثوں سے ثابت ہے کہ سوال نکیرین کے وقت بھی شیطان بہکاتا ہے اور یہ بات ثابت ہے کہ اذان سے شیطان بھاگتا ہے اور علامہ سید محمد امین ابن عابدین المعروف شامی متوفی (۱۲۵۲ھ) نے نماز کے علاوہ جن اوقات میں اذان دینا مستحب بتایا ان میں میت کو قبر میں رکھتے وقت بھی لکھا ہے:

عِنْدَ اِنْزَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرِ قِيَاسًا
عَلٰى اَوَّلِ خُرُوْجِهٖ لِلدُّنْيَا

(۴۱) (القرآن المجید، سورۃ البقرۃ، سورہ نمبر ۲، پارہ: ۳، آیت ۲۸۵/ ۲۸۶)

(اذان دینا مستحب ہے) میت کو قبر میں رکھتے وقت پیدائش پر قیاس کرتے ہوئے۔ (۴۲)

مُردے ایصال ثواب کا انتظار کرتے ہیں

سرکار نامدار صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے:

مردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زادہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مردوں کے لیے ''دعائے مغفرت کرنا ہے۔ (۴۳)

سب سے پہلے تو دعاء مغفرت کیجئے

حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (۴۴)

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

پیارے بھائیو! جھوم جایئے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آ گیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑو

---

(۴۲) (ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب الاذان، جلد۱، ص ۲۸۳، مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ)

(۴۳) (شعب الایمان، جلد۶، صفحہ ۲۰۳، حدیث ۷۹۰۵ مطبوعہ: دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۰ھ)

(۴۴) (مجمع الزوائد، جلد۱۰، صفحہ ۳۵۲، حدیث ۱۷۵۹۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ)

بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری امت کی مغفرت کے لیے دعا کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ اول آخر درود شریف پڑھ کر نیچے دی گئی دعا پڑھ لیں ان شاء اللہ عزوجل اربوں، کھربوں نیکیاں نامۂ اعمال میں درج ہوجائیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ

یعنی اے اللہ میری اور ہر مؤمن ومؤمنہ کی مغفرت فرما۔ (امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ وسلم)

مُردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مردوں کی تعداد کے برابر ایصال ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملے گا۔ (۴۵)

میت کی بخشش کیلئے مسنون دعا

اگر میّت مَرد ہو تو (ہٗ) پڑھیں عورت ہو تو (ھَا) پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ (لَهَا) وَارْحَمْهُ (هَا) وَعَافِهٖ (ها) وَاعْفُ عَنْهُ (هَا) وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ (هَا) وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ (هَا) وَاغْسِلْهُ (هَا) بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ (هَا) مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ (هَا) دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ (هَا) وَاَهْلاً خَیْرًا

(۴۵) (کشف الخفاء، جلد ۱، صفحہ ۲۵۲، حدیث ۲۶۲۹)

مِّنْ اَهْلِهٖ (هَا) وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ (هَا) الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ (هَا) مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ (عزوجل) اُس کو بخش دے اور رحم کر اور عافیت دے اور معاف کر اور عزت کی مہمانی کر اور اس کی جگہ کو کشادہ کر اور اس کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے اور اس کو خطا سے پاک کر جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو میل سے کیا اور اس کو گھر کے بدلے میں بہتر گھر دے اور اہل کے بدلے میں بہتر اہل دے اور بی بی کے بدلے میں بہتر بی بی اور اس کو جنت میں داخل کر اور عذاب قبر و فتنہ قبر و عذاب جہنم سے محفوظ رکھ۔(۴۶)

ایصالِ ثواب کے مسنون طریقے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

انسان جب مرجاتا ہے اس کا عمل منقطع ہوجاتا ہے مگر تین چیزیں (کہ مرنے کے بعد بھی یہ عمل ختم نہیں ہوتے اس کے نامۂ اعمال میں لکھے جاتے ہیں)

(۱) صدقہ جاریہ (۲) علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا ہو (۳) اولاد صالح جو اس کے لیے دعا کرتی رہتی ہے۔ (۴۷)

۱۔ صدقہ جاریہ

نیکی اور بھلائی کے کام مثلاً مساجد و مدارس کا قیام، مسافر خانہ یا شفا خانہ کی تعمیر اور پانی پلانے کا انتظام کرنا۔

---

(۴۶) (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت فی الصلوٰۃ، ج ۹۷۴ رقم الحدیث: ۹۶۳، مطبوعہ: دارالسلام، ریاض)

(۴۷) (صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب مایلحق الانسان من الثواب بعد وفاتہ، ص ۸۸۶ رقم الحدیث: ۱۶۳۱، دارالسلام ریاض)

۲۔علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا ہو

قرآن وحدیث، عقائد، اعمال واحوال کی اصلاح کی تعلیم، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی تلقین، دین کی تحریری وتقریری نشر واشاعت جس سے نسل در نسل لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں۔

۳۔اولاد صالح جو اس کے لیے دعا کرتی رہتی ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ جنت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرمائے گا تو آدمی عرض کرے گا یا اللہ یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''تیرے بیٹے نے تیرے لئے استغفار کیا تھا۔ (۴۸)

میت کے ایصالِ ثواب کیلئے کچھ اور امور

۱۔میت کی طرف سے قرض کی ادائیگی کرنا۔

۲۔قضاء نمازوں اور روزوں کا کفارہ دینا۔

۳۔حج کی نذر حج بدل کرکے پوری کرنا۔

۴۔میت کی طرف سے صدقہ وخیرات کرنا، غریبوں کو کھانا کھلانا یا قربانی دینا باعثِ اجر ہے۔

۵۔گھر والوں کو قرآن اور سنت کا پیروکار بنا کر مرنے والا ثواب پاتا رہتا ہے۔

تعزیت

محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کریگا اس کے لئے اس مصیبت زدہ جتنا ثواب ہے۔ (۴۹)

---

(۴۸) (مسند احمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند ابی ھریرۃ، ج ۲ ص ۵۰۹ رقم الحدیث: ۱۰۶۱۸ مطبوعہ: مؤسسۃ قرطبۃ، قاہرۃ)

(۴۹) (سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی اجر من عزی مصابا، ج ۲ ص ۳۳۸ رقم الحدیث: ۱۰۷۵ مطبوعہ: دار السلام، ریاض)

تعزیت کے مسنون الفاظ

لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَاَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

’’خدا ہی کا ہے جو اُس نے لیا دیا اور اُس کے نزدیک ہر چیز ایک میعاد مقرر کے ساتھ ہے‘‘۔ (۵۰)

اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ وَاَحْسَنَ عَزَآئَکَ وَغَفَرَ لِمَیِّتِکَ

’’اللہ تعالیٰ تمہارا اجر بڑھائے اور تمہیں اس طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کرے‘‘۔ (۵۱)

دعاء کے ذریعے صبر حاصل کیجئے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب کسی مسلمان کو تکلیف (مصیبت یا نقصان) پہنچے تو وہ کہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

’’ہم سب اللہ کے لئے ہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میرے اس مصیبت پر اجر عطا فرما اور اس کا بہتر عوض دے۔ (۵۲)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں سلامتیٔ ایمان کی فکر عطا فرمائے، اور احکامِ شرعیہ پر کماحقّہ عمل پیرا ہو کر قبر و حشر کی تیاری کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے عقائد، اعمال و احوال کی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے‘‘۔ (آمین بِجاہِ النبی الامین)

---

(۵۰) (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، ج۱ ص۱۶۷ مطبوعہ: المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ)

(۵۱) (ردالمحتار علی الدرالمختار، باب صلاۃ الجنائز، مطلب فی کراھیۃ الضیافۃ، دارالفکر بیروت ۱۴۲۱ھ)

(۵۲) (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عندالمصیبۃ، ج۲ ص۶۳۱ رقم الحدیث: ۹۱۸ مطبوعہ: داراحیاء التراث العربی، بیروت)

مأخذ مراجع

کتاب	مصنّف/مؤلف	مطبوعہ
ترجمۂ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینۃ، کراچی
صحیح بخاری	ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ	دار ابن کثیر الیمامۃ، بیروت
صحیح البخاری	= = =	دارالسلام ریاض
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری متوفی: ۲۶۱ھ	داراحیاء التراث العربی، بیروت
سنن ترمذی	ابو عیسی محمد بن عیسیٰ ترمذی السلمی ۲۷۹ھ	دارالسلام، ریاض
سنن ترمذی	= = =	داراحیاء التراث العربی
سنن ابی داؤد	امام ابوداؤد سلیمان بن الاشعث السِّجِستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دارالفکر بیروت
سنن ابوداؤد	= = =	داراحیاء التراث، العربی، بیروت
سنن ابوداؤد	= = =	دارالسلام ریاض
سنن ابن ماجہ	الحافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ، متوفی ۲۷۵ھ	دارالسلام، ریاض
سنن النسائی للکبریٰ	امام احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفّٰی ۳۰۳ھ	دارالکتب العلمیۃ، بیروت
المعجم الکبیر للطبرانی	ابو القاسم سلیمان بن اُحمد الشامی، الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث العربی، بیروت
شعب الایمان	امام احمد بن حسین بن البیہقی، المتوفی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیۃ، بیروت
کنز العُمّال	علامہ علاء الدین علی المتقی الہندی، متوفّٰی ۹۷۵ھ	دارالکتب العلمیہ بیروت
مسند احمد	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	مؤسسۃ قرطبۃ، قاہرۃ
المستدرک للحاکم	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم النیشاپوری، المتوفی ۴۰۵ھ	دارالمعرفۃ، بیروت
شرح النووی علی المسلم	امام محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ	باب المدینہ کراچی
تنویر الابصار ورد المحتار	علامہ شمس الدین محمد بن عبداللہ احمد تمرتاشی، متوفی ۱۰۰۴ھ	دارالمعرفۃ، بیروت
الدرالمختار ورد المحتار	علامہ علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دارالمعرفۃ، بیروت
ردالمحتار	علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۳۰۲ھ	مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ
ردالمحتار علی الدرالمختار	= = =	دارالفکر بیروت
الفتاوی الھندیۃ	علامہ نظام الدین وعلماء، ہند ۱۱۶۱ھ	قدیمی کتب خانہ
الفتاوی الھندیۃ	= = =	المکتبۃ الرشیدیۃ، کوئٹہ
کشف الخفاء	امام اسمٰعیل بن محمد بن الھادی، متوفی ۱۱۶۲ھ	دارالکتب العلمیۃ، بیروت
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
الجوھرۃ النیرۃ	علامہ ابوبکر بن علی الحدادی العبادی، متوفی ۸۰۰ھ	باب المدینہ کراچی
مراۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
اسلامی زندگی	مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القران پبلی کیشنز، لاہور

درود شریف قبرستان (درودِ روحی)

فوائد

☆ اس درود کو اگر قبرستان میں 3 بار پڑھا جائے تو اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ (مُردوں) پر سے (ستر سال) کا عذاب اٹھائے گا۔

☆ اگر 4 بار پڑھا جائے تو قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اس مقام سے اٹھالے گا۔

☆ 24 بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے والدین کو بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اسکے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

درودِ روحی (درودِ قبرستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

یہ دُعا کفن کے نیچے اور سینے کے اوپر رکھ دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

عہد نامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعۡھَدُ اِلَیۡکَ فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُکَ وَرَسُوۡلُکَ فَلَا تَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ فَاِنَّکَ اِنۡ تَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ تُقَرِّبۡنِیۡ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدۡنِیۡ مِنَ الۡخَیۡرِ وَاِنِّیۡ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحۡمَتِکَ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ عِنۡدَکَ عَھۡدًا تُوَفِّیۡہِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝